فضائل نماز

(از مولوی عبدالمنان صاحب اٹاوی متعلم مدرسہ دارالحدیث محمدیہ اٹاوہ)

برادران ملت! اگر آپ دنیا و آخرت میں فلاح و بہبودی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور خدا کے ہاں مقبول و پسندیدہ ہونے کی خواہش رکھتے ہیں تو آیئے آج ہم سب ملکر فرمان عظمیٰ پر عمل کریں اللہ تعالیٰ ارشاد فرما رہا ہے کہ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَوٰةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۔ یعنی اپنے بال بچوں کو نماز کیلئے حکم کرو اور خود بھی نماز کے پابند رہو مگر افسوس آج مسلمانوں نے اس فریضہ عظمیٰ سے ایسی روگردانی کی اور وہ ایسی غفلت میں پڑ گئے کہ ان کی حالت دیکھکر رونا آتا ہے بہت تھوڑے لوگ ہیں جو پنجوقتہ نماز کے پابند ہیں اور جو لوگ نماز پڑھتے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو نماز کو مسنون طریقہ سے نہیں پڑھتے پیغمبر خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہیں کہ صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي یعنی تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھتے ہو اللہ جل جلالہ وعم نوالہ ارشاد فرماتا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرو اور رسول کے حکم کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو برباد نہ کرو اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ اللہ اور رسولؐ کے بتلائے ہوئے طریقہ کے خلاف کوئی عبادت یا نیکی کی جاوے گی تو وہ عبادت اور نیکی بھی قبول نہ ہوگی لہذا نماز ایسی ضروری عبادت ہے جو دن و رات میں پانچ مرتبہ فرض ہے اس کیلئے جو طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا ہے اس کی تلاش و تحقیق بہت ضروری ہے اگر اسوہ رسولؐ کے خلاف ہماری نماز ہوگی تو وہ کیسے مقبول ہوگی سب سے پہلے دن قیامت کے نماز ہی کا سوال ہوگا اگر نماز ٹھیک ہوئی تو سارے عمل درست ہو جاوینگے اور اگر خدا نخواستہ نماز ٹھیک نہ ہوئی تو سارے کام تباہ ہو جاویں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَوٰةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ (مشکوٰۃ) یعنی عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز کا ذکر کیا تو فرمایا کہ جو نماز پر محافظت کرتا ہے تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور اور دلیل اور مغفرت کا سبب ہوگی اور جو نماز پر محافظت نہیں کرتا تو وہ اس کے واسطے نہ نور ہوگی نہ برہان اور نہ بخشش اور وہ قیامت کے دن بڑے بڑے کافروں اور منافقوں کے جیسے قارون فرعون ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ دوزخ میں ہوگا حدیث شریف میں ہے کہ بین العبد وبین الکفر ترک الصلوٰۃ یعنی بندہ اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔ قرآن مجید کے اندر رب العزت ارشاد فرماتا ہے كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝

یعنی ہر شخص اپنے (برے) کاموں کے بدلے گرفتار رہے گا مگر داہنے ہاتھ والے وہ بہشت میں (بیٹھے) گنہگاروں سے پوچھ رہے ہوں گے اجی تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا وہ نہایت ہی رنجیدہ خاطر ہو کر جواب دیں گے کہ ہم دنیا میں نمازیوں میں نہ تھے اور جو لوگ کہ نماز کو پنجوقتہ ادا کرتے ہیں ان کے متعلق قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے۔ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ ۝ یعنی وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں وہ لوگ جنت کے وارث ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ اور جو اپنی نماز کی خبرداری رکھتے ہیں یہی لوگ بہشت میں عزت سے رہیں گے ان تمام آیات و حدیث شریف سے نماز پڑھنے کی بہت کچھ فضیلت ثابت ہوئی اللہ تعالیٰ کسی کی نماز کو ضائع اور برباد نہیں کریگا جبکہ ہم سب اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقہ پر اس کی عبادت کرتے ہیں ارشاد خداوندی موجود ہے وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ۝ یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری نماز کو بے فائدہ کردے یہ نہیں ہو سکتا صحیح حدیث شریف میں ہے کہ جب قبلہ بدلا گیا تو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ان بھائیوں کا کیا حال ہوگا جو بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے رہے اور اسی زمانے میں انتقال کر گئے تب یہ آیت کریمہ اتری کہ اللہ تعالیٰ کسی کی نماز ضائع نہ کریگا۔ اس آیت شریفہ میں ایمان سے مراد نماز ہے۔ اللہ اکبر اللہ تعالیٰ نے نماز کو ایمان فرمایا لہٰذا ان لوگوں کو غور کرنا چاہئے جو نماز نہیں پڑھتے کہ گویا وہ ایماندار ہی نہیں اور نماز میں ایک خاص صفت اللہ تعالیٰ نے یہ رکھی ہے کہ تمام برے عیبوں اور برے کاموں کو چھوڑا دیتی ہے جیسا کہ اس آیت مبارک میں رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝ یعنی تحقیق نماز بیحیائی اور برے کاموں سے منع کرتی ہے اور حدیث شریف میں ہے اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ اَلصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا ۝ روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہا پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کو کونسا کام بہت پیارا ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ وقت پر نماز پڑھنا عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفتاح الجنۃ الصلوٰۃ ومفتاح الصلوٰۃ الطہور۔ روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کنجی جنت کی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا دیکھو تو اگر تمہارے کسی کے دروازہ پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہائے تو کیا اس کے بدن میں کچھ میل باقی رہے گا صحابہؓ نے عرض کیا کچھ میل باقی نہ رہیگا تو آپ نے فرمایا بس پانچوں نمازوں کی مثال یہی ہے اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے گناہ معاف فرماتا ہے۔ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر سنین ۝ یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم کرو جب وہ سات برس کے ہوں اور ان کو نماز کے واسطے مارو جب وہ دس برس کے ہوں اگر نماز نہ پڑھتے ہوں۔ ان آیتوں اور حدیثوں سے نماز کی تاکید۔ فضیلت اور اہمیت بخوبی ظاہر ہوگئی۔

بس اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز با جماعت سنت طریقہ کے مطابق پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین